جن کو کوئی خبر نہیں کہ حلال کیا ہے اور حرام کیا، ظاہر ہے ایسے لوگ نام کو مسلمان کہلاتے ہیں، مگر درحقیقت عمل میں اسلام سے بیگانہ ہیں۔

دوسرے وہ لوگ ہیں جو مذہبی امور میں غلو سے کام لیتے ہیں، اور اپنے باپ دادا کے مسلک پر سختی سے کاربند ہوتے ہیں اور دوسروں کے مختلف طرح کے اعمال کو بالکل برداشت نہیں کرتے اور ان میں ذرہ بھر بھی رواداری نہیں، یہ لوگ بھی حق پر نہیں کہ دینی سمجھ سے کام نہیں لیتے، اور اندھی تقلید کے مرتکب ہیں۔

پھر یہ عجیب بات ہے کہ مسلمانوں کا ہر فرقہ اپنے اسلاف کے طریقے پر کاربند ہونے میں غلو سے کام لیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہی حق پر ہے، اور دوسرے سارے لوگ غلط راستے پر ہیں، ایسے لوگ اپنی اپنی مسجدوں کے سوا دوسری مسجدوں میں جانا تک گوارا نہیں کرتے، اور اللہ تعالیٰ کے فرمان کو بالکل بھلا دیتے ہیں کہ فرقہ بندی کے لئے اپنی مسجد کو مسجد ضرار نہ بنالو، نعوذ باللہ من ذلک۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے سارے فرقوں کے بھائیوں کو توفیق عطا کرے کہ قرآنی حکم واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا۔ اللہ کی رسی کو اکٹھے ہو کر مضبوطی کے ساتھ پکڑو، اور ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جاؤ، پر عمل پیرا ہو جائیں، اور دین و دنیا دونوں جگہوں میں فلاح و کامرانی کے مستحق بنیں۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

ہمدرد صحت تقریباً انتالیس سال سے ادارہ صحت و تحقیقاتِ طبیہ کا یہ خوبصورت مجلہ حکیم محمد سعید صاحب کی نگرانی میں طب و صحت کی اپنی بساط کے مطابق خدمت کر رہا ہے۔ پاکستان سے اس وقت جتنے طبی رسائل شائع ہو رہے ہیں ان میں اس کو یقیناً انفرادیت حاصل ہے۔ طبی رسائل کے قدیم طرز کے خلاف اس میں طب و ادب کا امتزاج نہایت خوبصورت پیرائے میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صحت کے موضوع پر، عام فہم زبان میں نہایت بیش قیمت مقالے اور تحقیقی و فکری مضامین بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

جو طب اسلامی پر صدیوں سے چھائے ہوئے فکری جمود کو توڑتے ہیں۔ اور اربابِ بصیرت کو تحقیق اور چھان بین کی دعوت دیتے ہیں۔

اس وقت ہمارے پیشِ نظر جولائی ۱۹۷۱ء کی جلد ۳۹ کا ساتواں شمارہ ہے۔ جس میں حفظ ماتقدم یا علاج، معدے کو صاف رکھئے، بواسیر، انسانی اعضاء کی پیوندکاری، اور جڑی بوٹی ایک انمول خزانہ، جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

جڑی بوٹیوں کا مضمون فکر انگیز ہے۔ طب اسلامی میں ابتداء سے جڑی بوٹیوں (عقاقیر) کو اہمیت دی گئی ہے۔ جن کو ہمارے اطبا عصر نے محض مغربی طریقۂ علاج کے زیرِ اثر بھلا چھوڑا ہے۔ لہٰذا ہمارے ملک کو خود کفیل ہونے کے لئے چین کی طبی کوششوں سے استفادہ کرنا ضروری ہے۔ تاکہ طبِ مشرق سستا ہو سکے اور مہنگی طبِ مغرب سے ہمارے عوام کو نجات مل جائے۔

ہم جناب حکیم محمد سعید کو ایسے مضامین کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، اور دیسی ہسپتالوں کے قیام کی پُرزور تائید کرتے ہیں۔

(انوار صولت)